ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کی وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے ٹیلیفون پر گفتگو

سکھر کے بندھانی محلّہ سے معصوم و بے گناہ شہریوں کی گرفتاریوں کی تفصیلات سے آگاہ کیا

منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کرنے کے بجائے بندھانی محلّہ کے بے گناہ افراد کو گرفتار کیا جارہا ہے۔الطاف حسین

الطاف حسین کی وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے مجموعی صورتحال خصوصاً پنجاب اور سندھ میں بڑھتی ہوئی طالبانائزیشن کے بارے میں گفتگو

طالبان پنجاب اور سندھ میں بھی پھیل رہے ہیں،عوام بڑھتی ہوئی طالبانائزیشن سے سخت پریشان ہیں۔الطاف حسین

حکومت کی رٹ ہر قیمت پر برقرار رکھی جائیگی،طالبانائزیشن کے بارے میں آپکے خدشات اور تحفظات کا ازالہ کرینگے۔

وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کی الطاف حسین سے گفتگو

لندن۔۔۔26 اپریل 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے آج وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے ٹیلیفون پر گفتگو کی اورانہیں سکھر کے بندھانی محلّہ سے معصوم و بے گناہ شہریوں کی گرفتاریوں کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔جناب الطاف حسین نے وزیراعظم کو بتایا کہ بندھانی محلّہ کے عوام منشیات فروشوں اور جرائم پیشہ عناصر کی زیادتیوں سے بہت پریشان ہیں اوروہ علاقے سے منشیات فروش کے اڈوں کا خاتمہ چاہتے ہیں لیکن یہ بات افسوسناک ہے کہ منشیات فروشوں اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کرنے کے بجائے بندھانی محلّہ کے معصوم و بے گناہ افراد کو گرفتار کیا جارہا ہے۔جناب الطاف حسین نے وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے ملک کی مجموعی صورتحال خصوصاً پنجاب اور سندھ میں بڑھتی ہوئی طالبانائزیشن کے بارے میں ثبوت وشواہد کے ساتھ گفتگو کی۔انہوں نے کہا کہ سرحد کے بعد طالبان پنجاب اور سندھ میں بھی پھیل رہے ہیں اورعوام خصوصاً خواتین اور بچے اس بڑھتی ہوئی طالبانائزیشن سے سخت پریشان ہیں۔وزیراعظم نے جناب الطاف حسین کو سکھر میں منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کرنے اور بے گناہ افراد کی گرفتاریوں کا نوٹس لینے کا یقین دلایا۔وزیراعظم نے طالبانائزیشن کے بارے میں جناب الطاف حسین کے خدشات سے مکمل اتفاق کیا اور بتایا کہ ملتان میں بھی دہشت گردی کیلئے خودکش حملہ آوروں کے پہنچنے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ کسی کو عوام کی جان ومال سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور حکومت کی رٹ ہر قیمت پر برقرار رکھی جائے گی۔وزیراعظم گیلانی نے جناب الطاف حسین سے کہا کہ طالبانائزیشن کے بارے میں آپ کے خدشات اور تحفظات کا ازالہ کریں گے۔

میں کافی عرصہ سے طالبانائزیشن کے خطرے سے آگاہ کرتا رہا ہوں لیکن حکمرانوں اوراسٹیبلشمنٹ نے میری باتوں پر توجہ نہیں دی۔الطاف حسین

اگر حکمراں میری باتوں پر پہلے ہی توجہ دے لیتے تو آج ملک کو اس نازک صورتحال کا سامنا نہیں کرنا پڑتا

میں تواتر کے ساتھ کہتا رہا کہ کراچی میں طالبانائزیشن ہورہی ہے مگر حکومت سندھ کے ذمہ داروں نے بار بار تردید کی

کراچی سمیت سندھ بھر میں بھی کھلے عام طالبانائزیشن کی جارہی ہے لیکن حکومت سندھ آج بھی غفلت کا مظاہرہ کررہی ہے

ہم نے تہیہ کررکھا ہے کہ شاہ لطیفؒ کی دھرتی پر طالبانائزیشن نہیں ہونے دینگے اور طالبان کے خودساختہ نظام کو کسی بھی صورت میں تسلیم نہیں کرینگے۔ایم کیوایم حیدرآباد کی زونل کمیٹی کے ارکان سے ٹیلیفون پر گفتگو

لندن۔۔۔26 اپریل 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ملک انتہائی نازک صورتحال سے گزررہا ہے اور میں کافی عرصہ سے ملک میں طالبانائزیشن کے خطرے سے آگاہ کرتا رہا ہوں لیکن حکمرانوں اوراسٹیبلشمنٹ نے میری باتوں پر توجہ نہیں دی،اگر وہ میری باتوں پر پہلے ہی توجہ دے لیتے تو آج ملک کو اس نازک صورتحال کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔انہوں نے یہ بات ایم کیوایم حیدرآباد کی زونل کمیٹی کے ارکان سے ٹیلیفون پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں تواتر کے ساتھ کہتا رہا کہ کراچی میں طالبانائزیشن ہورہی ہے،حیدرآباد اور پورے سندھ میں بھی طالبانائزیشن کی تیاریاں کی جارہی ہیں لیکن صوبائی حکومت اورمقامی انتظامیہ نے میری باتوں پر کوئی توجہ نہیں دی اورافسوس صدافسوس کہ موجودہ حکومت سندھ اورصوبے کے ذمہ داروں نے میرے بیان کردہ حقائق کو جھوٹا ثابت کرنے کیلئے بار بار تردید کی اور قوم کو تاریکی میں رکھنے کیلئے یہی کہا کہ کراچی یا سندھ میں کہیں بھی طالبانائزیشن نہیں ہورہی ہے۔اس بات کا نتیجہ یہ ہے کہ آج کراچی سمیت سندھ بھر میں دردناک واقعات سامنے

آ رہے ہیں اور کراچی، حیدرآباد، سکھر، میر پور خاص اور سندھ بھر میں بھی دیگر صوبوں کی طرح کھلے عام طالبان کی حمایت میں چاکنگ کی جارہی ہے، طالبانائزیشن کی سازش کی جارہی ہے لیکن حکومت سندھ آج بھی انتہائی غفلت کا مظاہرہ کررہی ہے اور شاہ لطیفؒ کی دھرتی کو اپنی مجرمانہ غفلت کے عمل سے انتہا پسند دہشت گردوں کے حوالے کیا جارہا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم نے یہ تہیہ کررکھا ہے کہ ہم شاہ لطیفؒ کی اس امن کی دھرتی پر طالبانائزیشن نہیں ہونے دیں گے اور طالبان کے خودساختہ نظام کو کسی بھی صورت میں تسلیم نہیں کریں گے اور جب تک الطاف حسین زندہ ہے اور ایم کیوایم کا ایک ایک کارکن موجود ہے ہم سندھ پر طالبان کا قبضہ نہیں ہونے دیں گے، ہم تمام تر ریاستی جبر کے باوجود نہ کل مایوس تھے نہ آج مایوس ہیں اور ہم آخری سانس تک اللہ کے انصاف پر یقین رکھتے ہوئے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ مجھے اپنی ذات کیلئے نہ کل کچھ چاہیے تھا اور نہ آج کچھ چاہیے، میری جدوجہد کل بھی محروم عوام کے حقوق کیلئے تھی اور آج بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کی جدوجہد میں حیدرآباد کے کارکنان وعوام ماؤں، بہنوں اور بزرگوں نے ماضی میں بھی بہت تکالیف اور پریشانیاں اٹھائیں اور بڑی قربانیاں دیں اور آج بھی دے رہے ہیں جس پر میں انہیں زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے حیدرآباد کے تمام کارکنوں اور ذمہ داروں پر زوردیا کہ وہ حالات کی نزاکت کا احساس کرتے ہوئے اپنی آنکھیں کھلی رکھیں اور اپنے تنظیمی فرائض کو انتہائی ذمہ داری سے انجام دیں اور فرض شناسی کا مظاہرہ کریں۔

☆☆☆☆☆